بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879,E-Mail :ansarullah@qadian.in

رمضان المبارک اور بالخصوص آخری عشرہ کی مناسبت سے درود شریف اور توبہ واستغفار کی اہمیت کا بیان اور ان کے ورد کی تلقین

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30؍ اپریل 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ أَمَّا بَعۡدُ فَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ۔ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج کل ہم ماہِ رمضان میں سے گزر رہے ہیں اور آخری عشرے میں داخل ہونے والے ہیں۔ جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ آخری عشرے میں جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس ہمیں ان دنوں خاص طور پر اپنی عبادتوں کو سنوارنے، درود اور توبہ و استغفار نیز بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ رمضان کے آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ اتنی کوشش فرماتے کہ جو اس کے علاوہ کبھی دیکھنے میں نہ آتی۔ آنحضرت ﷺ مومنوں کے لیے اسوۂ حسنہ ہیں پس ہمیں اپنی استعدادوں کے مطابق ان اعلیٰ معیاروں تک پہنچنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں میں لگ جائیں، احمدیوں کو تو خاص طور پر اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں اور باقی مسلمان ممالک میں بھی جماعت کے خلاف مختلف کوششیں ہو رہی ہیں اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں بچا کے رکھے۔ اسی طرح یہ وبا جو پھیلی ہوئی ہے اس سے بھی اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین

ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنحضور ﷺ اور پھر اِس زمانے میں آپؑ کے غلامِ صادق کے ذریعے دعاؤں کے مقبول ہونے کے طریق سکھلائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا قبولیتِ دعا کے لیے بہت ضروری ہے ورنہ دعائیں زمین و آسمان کے درمیان معلّق ہو جاتی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود بھیجا کرو، تمہارا درود بھیجنا خود

تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا ذریعہ ہے۔ جو شخص دلی خلوص سے مجھ پر درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجے گا اور اسے دس درجات کی رفعت بخشے گا۔

ہم جو اس بات کے دعوے دار ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعے آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبے کا ادراک حاصل کیا ہے ہمارا فرض بنتا ہے کہ درود کی اہمیت کو سمجھیں اور صرف اس لیے درود نہ پڑھیں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے بلکہ اس لیے کہ مستقل پاکیزگی ہماری زندگیوں کا حصّہ بن جائے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنے الہام صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ ی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلدِ آدَمَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سب مراتب اور تفضلات اور عنایات اس کے طفیل اور اسی سے محبت کرنے کا صلہ ہیں۔ سبحان اللہ! اس سرورِ کائنات کے حضرتِ احدیت میں کیا اعلیٰ مراتب ہیں کہ اس کا محبوب خدا کا محبوب اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بن جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کو آنحضور ﷺ کی غلامی میں آنے والے وہ امّتی نبی ہیں جنہیں آنحضور ﷺ کے کام کو پھیلانے کے لیے بھیجا گیا۔ پس آج دنیا میں آپؑ کا جو مقام ہے یہ آنحضرت ﷺ کی غلامی کی وجہ سے ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے نُور کی مشکیں اس عاجز کے مکان پر لیے آتے ہیں اور ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تُو نے محمد ﷺ کی طرف بھیجی تھیں۔

ہم اس مسیح اور مہدی کے ماننے والے ہیں جس کے متعلق آسمان پر فرشتوں نے بھی کہا تھا کہ ھٰذَا رَجُلٌ یُّحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ حضورؑ فرماتے ہیں کہ اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرطِ اعظم اس عُہدے یعنی 'محبی' کی محبتِ رسولؐ ہے۔ پس ہم کہ جنہوں نے اس 'محبی' کے مشن کو آگے بڑھانے کا عہد کیا ہے ہمارا فرض ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہوئے اس مسیح و مہدی کے معاون و مددگار بنیں۔ ہم احمدیوں کے کندھوں پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اگر ہم نے تا قیامت ان انعامات و افضال کا وارث بننا ہے تو ہمیں آنحضرت ﷺ پر درود و سلام بھیجتے چلے جانا ہو گا۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ کس طرح دشمن کے مکر اور اس کے حربے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ کے معنی دعا کے ہیں اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ کے معنی ہوئے کہ اے اللہ! تُو رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کر۔ جب ہم خدا تعالیٰ کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ دعا

کرتا ہے تو اس کے معنی ہوئے کہ وہ اپنی مخلوق اور پیدا کی ہوئی سب چیزوں کو کہتا ہے کہ میرے بندے کی تائید کرو۔ پس اَللّٰھُمَّ صَلِّ کے معنی ہوئے کہ اے اللہ! تُو ہر نیکی اور بھلائی رسول اللہ ﷺ کے لیے چاہ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ کے یہ معنی ہیں کہ اے اللہ! تُو نبی کریم ﷺ کے لیے اپنی رحمتیں، فضل اور انعامات کو اتنا بڑھا کہ سارے جہان کی رحمتیں اور برکتیں آپؐ پر اکٹھی ہو جائیں۔

پس جب ہم دل میں درد رکھتے ہوئے آپؐ کے دین کی سربلندی کے لیے دعا کریں گے تو خدا تعالیٰ ہمیں بھی ان دعاؤں اور درود سے فیض یاب کرے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی تعلیم پر عمل ہو، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو۔ حقیقی آل بننے کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر ظلم ہوں۔ قانون توڑ کر، لوگوں کو تکلیف میں ڈال کر، سڑکیں بلاک کر دیں حتیٰ کہ مریض ہسپتال بھی نہ پہنچ سکیں اور پھر درود پڑھ کر کہیں کہ ہم رسول کے عاشق ہیں ہمیں کچھ نہ کہا جائے تو یہ سب باتیں اللہ اور اس کے رسول کے حکموں کی صریح نافرمانی ہیں۔

درود شریف کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے مزید ہوتا ہے کہ قرآن شریف میں مؤمنوں کو فرمایا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ درود کی اتنی اہمیت ہے کہ خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی آپؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ اس آیت (الاحزاب:57) کی وضاحت میں فرماتے ہیں کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرم کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لیے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا۔ یعنی آپ کے اعمالِ صالحہ کی تعریف تحدید سے بیرون تھی۔ اس قسم کی آیت کسی نبی کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپ کی روح میں وہ صدق وصفا تھا اور آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیے حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ اس رمضان میں بھی اور بعد میں بھی ہمیں ہمیشہ درود کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے درود بھیجنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

دوسری بات جس کی طرف مَیں اس وقت خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ استغفار ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ یہ انتہائی اہم دعا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ استغفار کے اصلی اور حقیقی معنی یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے۔ ’غفر‘ ڈھانکنے کو کہتے ہیں سو اس کے معنی یہ

ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخص مستغفر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے۔ لیکن بعد میں عام لوگوں کے لیے اس لفظ کے معنی اور وسیع کیے گئے اور یہ بھی مراد لیا گیا کہ خدا، گناہ جو صادر ہو چکا ہے ڈھانک لے۔ خدا انسان کو پیدا کر کے اس سے الگ نہیں ہوا، وہ جیسا کہ انسان کا خالق ہے ویسا ہی وہ انسان کا قیّوم بھی ہے یعنی اپنے سہارے سے محفوظ اور قائم رکھنے والا۔

اس کی طرف اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ میں اشارہ فرمایا گیا ہے۔ جب انسان پیدا ہو گیا تو خالقیت کا کام پورا ہو گیا مگر قیومیت کا کام ہمیشہ کے لیے ہے اسی لیے دائمی استغفار کی ضرورت پیش آئی۔ اسی کی طرف آیت اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ میں اشارہ ہے کہ تیری قیومیت اور ربوبیت ہمیں مدد دے اور ہمیں ٹھوکر سے بچاوے۔

بہت سے نَوجوان اور بچے یہ سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کس حد تک بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت بہت وسیع ہے، اس کی کوئی حد نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ انسان حقیقی توبہ کرنے والا ہو۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنا وہ شخص بھی خوش نہیں ہوتا جسے جنگل بیابان میں اپنی گمشدہ اونٹنی مل جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو مَیں دوگنا اس کے قریب ہوتا ہوں۔ پس یہ ہمارا کام ہے کہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے اور اپنے گناہ معاف کروانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھیں، یہ مہینہ اللہ تعالیٰ نے خاص اس کام کے لیے ہمیں دیا ہے۔ رمضان کا مہینہ قبولیتِ دعا کا مہینہ ہے اور اس کا آخری عشرہ جہنم سے بچانے والا بھی ہے۔ پس اگر ہم اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق جوڑ لیں گے، اگر ہمارے درود اور استغفار اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں گے تو دشمن ہزار کوشش کرلے ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ رمضان کی دعاؤں میں مخالفین کے شر سے بچنے کے لیے بہت دعائیں کریں اسی طرح کورونا کی وبا سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس بلا سے بھی دنیا کو نجات دے، ہمیں بھی محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں درود اور استغفار کرنے والا بنائے۔ آمین

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ نَحۡمَدُہٗ وَنَسۡتَعِیۡنُہٗ وَنَسۡتَغۡفِرُہٗ وَنُؤۡمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیۡہِ وَنَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ شُرُوۡرِ اَنۡفُسِنَا وَمِنۡ سَیِّئَاتِ اَعۡمَالِنَا مَنۡ یَّھۡدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنۡ یُّضۡلِلۡہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِیۡتَآءِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡھٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَالۡبَغۡیِ یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ اُذۡکُرُوا اللّٰہَ یَذۡکُرۡکُمۡ وَادۡعُوۡہُ یَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ۔